یکم تا 15 مارچ 2025ء

زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

چوہدری عبدالحمید۔ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

- گندم کو دانہ بننے کی ابتدا یعنی دودھیا حالت پر پانی ضرور لگائیں۔ یہ سٹے میں دانے بننے اور بھرنے کا وقت ہوتا ہے۔ اگر اس مرحلے پر پانی نہ دیا جائے یا تاخیر سے دیا جائے تو دانے کا سائز چھوٹا رہ جاتا ہے اور پیداوار میں کمی واقع ہوجاتی ہے
- کنگی کا حملہ سب سے پہلے کھیت کے کچھ حصوں پر ٹکڑیوں کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے اور پھر وہاں سے پورے کھیت میں پھیل جاتا ہے۔ لہٰذا باقاعدگی کے ساتھ اپنی فصل کا معائنہ کرتے رہیں۔ کنگی کے ظاہر ہوتے ہی صرف متاثرہ حصوں پر ہی محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ کے مشورہ سے مناسب پھپھوندی کش زہروں کا سپرے کریں۔ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کو پیش نظر رکھیں
- فصل پر چوہوں کے حملے کی صورت میں ان کی تلفی کے لیے زنک فاسفائیڈ کی گولیاں یا ڈیٹیا گیس کی ٹکیاں استعمال کریں۔ ایک حصہ زنک فاسفائیڈ کو 20 حصے آٹے میں ملا کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں اور چوہوں کے بلوں کے پاس کھیتوں میں رکھ دیں۔ ان کو کھانے سے چوہے تلف ہو جائیں گے یا پھر ڈیٹیا گیس کی ایک ٹکی ایک بل میں رکھ کر بل کو مٹی سے بند کر دیں۔ زہریلی گیس نکل کر چوہے کو بل کے اندر ہی ختم کر دے گی۔ ان زہریلی گولیوں اور ان کی پیکنگ کو بچوں کی پہنچ سے دور رکھیں
- گندم پرست تیلے کا حملہ عام طور پر فروری کے آخر میں شروع ہو جاتا ہے اور مارچ کے آخر تک شدت اختیار کر جاتا ہے۔ گندم پرست تیلے کے خلاف زرعی زہریں ہرگز استعمال نہ کریں کیونکہ اس کے بہت برے اثرات ہیں جن میں ماحول کا آلودہ ہونا صحت کے مسائل اور مفید کیڑوں کا ختم ہونا شامل ہے۔ زہر کی بجائے ٹھنڈے پانی کا سپرے کریں

کپاس

کپاس کی اگیتی کاشت

- اگیتی کاشت کے لیے سفارش کردہ وقت وسط فروری تا 31 مارچ ہے
- اگیتی کاشت کے لیے ٹرپل جین اقسام سی کے سی-01، سی کے سی-03 اور حتف 3 کاشت کریں
- اگیتی کاشت کے لیے قطاروں کا باہمی فاصلہ 2.5 فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 1.5 تا 2 فٹ رکھیں
- 75 فیصد سے زیادہ اگاؤ والا 4 تا 5 کلوگرام اور 60 فیصد اگاؤ والا 5 تا 6 کلوگرام براتراہوا بیج استعمال کریں
- بیج کو سفارش کردہ زہر امیڈا کلوپرڈ + ٹیبوکونازول 372.5 ایف ایس بحساب 10 ملی لٹر یا ایزوکسی سٹروبن + کلوتھیانیڈن 62.5 فیصد بحساب 9 گرام یا ایزوکسی سٹروبن + کلوتھیانیڈن + فلوڈوکسانل 72 فیصد ڈبلیو ایس بحساب 9 گرام فی کلوگرام بیج لگا کر کاشت کریں
- اگتی کاشت کے لیے فیصل آباد، ساہیوال، سرگودھا اور ملتان اور ڈیرہ غازی خان ڈویژن کے اضلاع زیادہ موزوں ہے
- کمزور زمین میں دو بوری ڈی اے پی + سوا چار بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی، درمیانی زمین میں پونے دو بوری ڈی اے پی + پونے چار بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی اور زرخیز زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + سوا تین بوری یوریا + ڈیڑھ بوری ایس او پی استعمال کریں

- فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کی تمام مقدار اور نائٹروجنی کھاد کا 1/4 حصہ بوقت تیاری زمین ڈالیں۔نوٹ۔غذائی اجزا کی سفارش کردہ مقدار کے حصول کے لیے متبادل کھادیں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں

کماد

- کماد کی اچھی پیداوار کے لیے اچھے نکاس والی بھاری میرا زمین نہایت موزوں ہے۔شورزدہ ریتلی زمین کماد کی کاشت کے لیے موزوں نہ ہے البتہ میرا اور ہلکی میرا زمین پر بھی اسکی کاشت ہوسکتی ہے بشرطیکہ حسب ضرورت پانی دستیاب ہو نیز اس کو مونجی اور کپاس کے بعد بھی کاشت کیا جاسکتا ہے
- ان فصلات کی برداشت کے بعد روٹاویٹر یا ڈسک ہیرو چلا کر پچھلی فصل کی باقیات کو تلف کیا جائے۔اس کے بعد دومرتبہ کراس چیزل ہل یا ایک مرتبہ مٹی پلٹنے والا ہل ضرور چلائیں۔پھر تین چار مرتبہ عام ہل چلا کر زمین کو بھربھرا کرلیں
- زمین کی بہتر تیاری کے لیے ہر تین سال بعد ایک دفعہ گہرا ہل ضرور چلائیں تاکہ زمین کو زیادہ گہرائی تک تیار کیا جاسکے
- گنے کی کاشت کھیلیوں میں کرنے کے لیے ہموار زمین کو گہرا ہل چلا کر اور مناسب تیاری کے بعد سہاگہ دیں اور پھر رجر کے ذریعے 10 تا 12 انچ گہری کھیلیاں 4 فٹ کے فاصلہ پر بنائیں
- ہمیشہ صحت مند، بیماریوں اور کیڑوں سے پاک فصل سے بیج کا انتخاب کریں۔خاص طور پر ایسے کھیت سے بیج ہرگز نہ لیں جس میں رتہ روگ کی بیماری ہو۔بیج بناتے وقت بیمار اور کمزور گنے چھانٹ کر نکال لیں
- کورے سے متاثرہ اور گری ہوئی فصل سے بیج نہ لیں
- بیج لیری (یکسالہ) فصل سے منتخب کریں۔مونڈھی فصل سے بیج نہ لیں
- سموں پر کھوری یا سبز پتوں کا غلاف نہیں ہونا چاہیے ورنہ اگاؤ کم ہوتا ہے اور دیمک لگنے کا احتمال بھی بڑھ جاتا ہے
- بیج کو پھپھوندی کش زہر کے محلول میں 15 تا 20 منٹ تک بھگو کر کاشت کریں
- بروقت کاشت اور دیگر موزوں حالات میں فی ایکڑ 2 آنکھوں والے 30 ہزار سے یا 3 آنکھوں والے 20 ہزار سے ڈالنے چاہئیں۔یہ تعداد گنے کی موٹائی کے لحاظ سے تقریباً 100 تا 120 من گنے سے حاصل کی جاسکتی ہے
- اپنے علاقے کی مناسبت کے حساب سے کماد کی قسم کا انتخاب کریں

ترقی دادہ اقسام

- اگیتی پکنے والی اقسام: سی پی 400-77، سی پی ایف 237، سی پی ایف 250 سی، پی ایف 251، وائی ٹی ایف جی- 236
- درمیانی پکنے والی اقسام: ایچ ایس ایف 240، ایچ ایس ایف 242، ایس پی ایف 213، ایس پی ایف 234، سی پی ایف 246، سی پی ایف 247، سی پی ایف 248، سی پی ایف 249، سی پی ایف 253، سی پی ایس جی 2525 اور ایس ایل ایس جی 1283
- پچھیتی پکنے والی اقسام: سی پی ایف 252

مکئی (بہاریہ کاشت)

- بہاریہ مکئی کی کاشت تمام میدانی علاقوں میں جلد از جلد مکمل کرلیں
- زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے ہائبرڈ اقسام کی کاشت کریں
- شرح بیج 8 سے 10 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں
- بہاریہ مکئی کی کاشت کے لیے قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ اور پودوں کا باہمی فاصلہ 6 انچ رکھیں

- دوغلی اقسام کے لیے کمزور زمین میں تین بوری ڈی اے پی + دو بوری ایس او پی + ایک چوتھائی بوری یوریا، درمیانی زرخیز زمین میں اڑھائی بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی اور زرخیز زمین میں دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ بوائی کے وقت ڈالیں
- مکئی کی عام اقسام کے لیے آبپاش علاقوں کی زرخیز زمین میں ڈیڑھ ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی درمیانی زمین میں دو بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی جبکہ کمزور زمین میں اڑھائی بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کریں
- اگاؤ کے بعد پانچ تا چھ پتے نکلنے پر ہائبرڈ اقسام کو کمزور زمین میں سوا بوری، درمیانی زمین میں ایک بوری اور زرخیز زمین میں بھی ایک بوری یوریا ڈالیں
- مکئی کی فصل پر مختلف قسم کے کیڑے مکوڑے حملہ کرتے ہیں اس لیے اپنی فصل کا باقاعدگی سے معائنہ کرتے رہیں اور حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت کے عملہ کے مشورہ سے دانے دار زہر یا سپرے کریں

تیلدار اجناس (رایا/سرسوں)

- بیماریوں اور کیڑوں کے حملہ کی صورت میں محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ سے راہنمائی حاصل کریں
- اگر رایا اقسام میں 75 فیصد اور کینولا اقسام میں 50 فیصد پھلیوں کا رنگ بھورا ہو جائے اور دانے سرخی مائل ہونے لگیں تو فصل فوراً کاٹ لیں

چنا

- چنے کی فصل پر مرجھاؤ بیماری کے مزید پھیلاؤ کو روکنے کے لیے متاثرہ پودوں کو اکھاڑ کر تلف کر دیں
- چنے کی فصل پر امریکن سنڈی کا حملہ ہو تو ان کے کنٹرول کے لیے محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ سے مشورہ کریں
- غیر متوقع موسم کے لیے موسمی پیشگوئی کو بھی مدنظر رکھیں

بہاریہ مونگ

- مونگ کی بہاریہ کے لیے موزوں وقت 15 فروری تا 15 مارچ ہے البتہ آخر مارچ اس کی کاشت کی جاسکتی ہے۔
- مونگ کی کاشت مارچ کے پہلے ہفتہ سے آخر مارچ تک کی جاسکتی ہے البتہ مارچ کا پہلا پندھرواڑہ اس کی کاشت کے لیے موزوں ہے۔
- اچھی پیداوار کے حصول کے لیے آبپاش علاقوں میں منظور شدہ اقسام ازری مونگ-2006، نیاب مونگ 2016، بہاولپور مونگ 2017، ازری مونگ 2018، پی آر آئی مونگ 2018، ازری مونگ 2021، نیاب مونگ 2021، عباس مونگ جمبو مونگ اور نیاب پی آر آئی مونگ جبکہ بارانی علاقوں میں چکوال مونگ۔6 کاشت کریں۔
- شرح بیج 10 تا 12 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔
- بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگا کر کاشت کرنے سے فصل کی ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور زیادہ پیداوار حاصل ہوتی ہے۔
- بوائی ہمیشہ تر وتر حالت میں کریں تا کہ اُگاؤ بہتر ہو۔ بوائی ترجیحاً ڈرل کے ذریعے قطاروں میں کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ رکھیں اور پودوں کا آپس میں درمیانی فاصلہ 3 تا 4 انچ ہونا چاہیے۔
- مونگ کے لیے ایک بوری ڈی اے پی اور آدھی بوری ایس او پی یا متبادل کھادیں بوائی سے پہلے آخری ہل کے بعد چھٹہ کر کے سہاگہ دیں۔

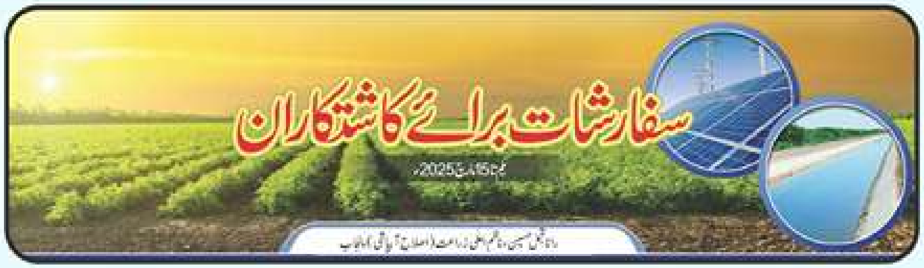

- کماد کی فصل کھیت میں ایک سال سے تین چار سال تک رہتی ہے اور اس کی پانی کی ضروریات بھی باقی فصلوں کی نسبت زیادہ ہیں۔ لہٰذا کماد کی فصل کی کاشت سے قبل زمین کو لیزر لینڈ لیولر سے ہموار کرنا انتہائی ضروری ہے کیونکہ پانی کھیت میں یکساں نہ لگنے کے باعث کماد کا اگاؤ متاثر ہوتا ہے اور فصل کی بڑھوتری یکساں نہ ہونے کی وجہ سے پیداوار میں بھی کمی واقع ہوتی ہے

- دھان، کپاس، مکئی اور کماد کی فصلات کے بعد کاشتہ گندم کی فصل کو دوسرا پانی گوبھ کی حالت (80 تا 90 دن بعد) میں اور تیسرا پانی دانے کی دودھیا حالت (بوائی کے 125 تا 130 دن بعد) میں لگائیں۔ پچھیتی کاشت کی صورت میں دوسرا پانی بوائی کے 70 تا 80 دن بعد اور تیسرا پانی 110 تا 115 دن بعد لگائیں
- بہاریہ کماد کی بجائی کے بعد ہلکا پانی اس طرح لگائیں کہ کھیلیوں کا 1/3 حصہ سیراب ہو۔ اس سے جڑی بوٹیاں کم اگتی ہیں۔ پانی زیادہ دیر تک کھڑا نہیں رہنا چاہیئے کیونکہ اس سے فصل کا اگاؤ متاثر ہونے کا خدشہ ہوتا ہے
- آلو کی فصل کی برداشت کے وقت ڈرپ لائنز کو اچھے طریقے سے اکٹھا کر کے بنڈلز کی صورت میں کھیت کے کناروں پر جمع کرلیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ڈرپ لائنز کو چوپایا کوئی دوسرا جانور نقصان نہ پہنچائے

- ڈرپ نظامِ آبپاشی کے ذریعے کاشتہ آلو کی فصل کی برداشت کے بعد بہاریہ مکئی کی کاشت بذریعہ ڈرپ آبپاشی کریں اور بوائی سے قبل زمین کو لیزر لینڈ لیولر سے ہموار کریں
- سورج مکھی کی بہاریہ فصل کی پہلی آبپاشی روئیدگی کے 20 دن بعد اور دوسری آبپاشی پہلے پانی کے 20 دن بعد کریں۔ واضح رہے کہ فصل کو آبپاشی کا دارومدار موسمی حالات پر ہوتا ہے۔ زیادہ گرم اور خشک موسمی حالات میں فصل کو زیادہ پانی جبکہ سرد اور مرطوب موسمی حالات میں کم آبپاشی کی ضرورت ہوگی
- دنیا بھر میں آبی وسائل کی کمی کے باعث کم پانی سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے جدید نظامِ آبپاشی کو فروغ دیا جارہا ہے۔ لہٰذا کاشتکاروں سے درخواست ہے کہ جدید نظامِ آبپاشی کے ذریعے فصلات کی کاشت کر کے اپنے ملک کے قیمتی پانی کو ضائع ہونے سے بچائیں

- اضافی نہری پانی یا زائد بارشی پانی کو آبی تالابوں میں جمع کریں تاکہ ضائع ہونے سے بچ سکے اور بوقت ضرورت فصلوں کی آبپاشی کے کام آسکے
- کھیت کی سطح پر آبپاشی سے متعلق درپیش کسی بھی قسم کے مسئلے کے حل یا معلومات کے لیے محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کے نمائندے سے رابطہ کریں۔